سوال

والدین شادی میں تاخیر کرنا چاہتے ہیں

جواب

الحمد للہ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا :

"اے نوجوانوں کی جماعت ! تم میں سے جو کوئی بھی استطاعت رکھتا ہو وہ شادی کرے ، کیونکہ یہ نظروں کو نیچا کر دیتی ہے ، اور شرمگاہ کے لیے عفت کا باعث ہے ، اور جو شادی کی استطاعت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے یہ اس کے ڈھال ہے " یعنی وہ شہوت میں کمی کا باعث ہے اور اسے کاٹ دیتا ہے

صحیح بخاری حدیث نمبر (5065) صحیح مسلم حدیث نمبر (3384) .

اس بنا پر اگر انسان کے لیے شادی کے اسباب میسر ہوں تو اسے جتنی جلدی ہو سکے شادی کرنی چاہیے کیونکہ اس میں بہت ساری مصلحتیں پائی جاتی ہیں جن پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے متنبہ کیا ہے کہ اس سے نظریں نیچی ہو جاتی ہیں اور شرمگاہ کی حفاظت ہوتی ہے ، اور امت میں اضافہ و کثرت ہوتی ہے ، اور بندہ فتنہ و فساد سے بچ جاتا ہے

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ اگر میری عمر کے دس یوم بھی باقی رہ جائیں اور مجھے علم ہو جائے کہ میں اس کے آخری دن مر جاؤں گا اور میرے اندر نکاح کرنے کی قدرت ہو تو میں فتنہ میں پڑنے کے ڈر سے نکاح ضرور کروں "

اور امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" شادی کے بغیر رہنا اسلام کا حکم نہیں "

اگر آپ کو اپنے متعلق بے راہ روی اور حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہے تو اس صورت میں آپ کے لیے شادی کرنا واجب ہو جاتا ہے

اس حالت میں والد کو یہ نصیحت کی جائیگی کہ وہ اپنے بیٹے کی شادی کر دے اور اس کی عفت و عصمت اختیار کرنے اور فتنہ سے بچنے کی راہ میں رکاوٹ مت بنے

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" نکاح اور شادی کے معاملہ میں لوگوں کی تین اقسام ہیں :

پہلی قسم :

وہ لوگ جنہیں کسی حرام اور ممنوع کام میں پڑنے کا خدشہ ہو کہ اگر شادی نہ کی تو غلط کام کا ارتکاب کر بیٹھیں گے ، عام فقہاء کے قول کے مطابق ان افراد کے لیے نکاح کرنا واجب ہے ، کیونکہ ان پر اپنی عفت و عصمت محفوظ رکھنا اور حرام سے بچانا لازم ہے ، اور اس کا طریقہ شادی ہے

دوسری قسم :

وہ افراد جن کے لیے شادی مستحب ہے، یہ وہ شخص ہے جسے شہوت تو ہے لیکن وہ حرام اور ممنوع کام میں پڑنے سے محفوظ ہے اسے کوئی خطرہ نہیں؛ تو اس طرح کے شخص کے لیے بہتر اور اولی یہی ہے کہ وہ اپنے آپ کو عبادت و نوافل میں مشغول رکھنے کی بجائے شادی کرے، اصحاب الرائے کا قول یہی ہے، اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ظاہر قول اور فعل بھی یہی ہے

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ اگر میری عمر کے دس یوم بھی باقی رہ جائیں اور مجھے علم ہو جائے کہ میں اس کے آخری دن مر جاؤں گا اور میرے اندر نکاح کرنے کی قدرت ہو تو میں فتنہ میں پڑنے کے ڈر سے نکاح ضرور کروں

اور سعید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں: مجھے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کہنے لگے : کیا آپ نے شادی کر لی ہے ؟

میں نے عرض کیا : نہیں !!

تو وہ فرمانے لگے : شادی کرلو، کیونکہ اس امت میں سب سے بہتر وہ ہے جس کی عورتیں زیادہ ہوں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5069).

اور ابراہیم بن یسرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: مجھے طاؤس کہنے لگے تم شادی ضرور کرو، وگرنہ میں تمہیں وہی بات کہوں گا جو عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ابوزوائد کو کہی تھی : تجھے شادی کرنے سے یا تو عجز نے منع کیا ہے یا پھر فجور نے !!.

تیسری قسم :

جسے شہوت ہی نہ ہو؛ یا تو اس کے لیے شہوت پیدا ہی نہ کی گئی ہو مثلا اس کی آنکھیں نہ ہو بلکہ اندھا ہو، یا پھر اسے شہوت تو ہو لیکن بڑی عمر کا ہونے کے باعث یا بیماری کے باعث شہوت جاتی رہے تو اس شخص کے لیے دو وجہیں ہیں :

پہلی وجہ :

اوپر ہم جو بیان کر چکے ہیں اس کی عموم کی بنا پر اس شخص کے لیے نکاح کرنا مستحب ہے

دوسری وجہ :

اس کے لیے نکاح نہ کرنا بہتر ہے کیونکہ نکاح کرنے کی مصلحت ہی حاصل نہیں ہوگی، اور وہ اپنی بیوی کو کسی دوسرے کے ساتھ شادی کر کے عفت و عصمت حاصل کرنے سے روکنے کا باعث بنے گا، اور اپنے لیے بیوی کو روک کر اسے نقصان دے گا، اور اپنے آپ کو ایسے واجبات اور حقوق کے سامنے رکھے جن کی ادائیگی اس کے لیے مشکل ہوگی اور انہیں ادا نہیں کر سکے گا، اور وہ علم اور عبادت کی بجائے ایسے کام میں مشغول ہو جائیگا جس میں کوئی فائدہ نہیں "

دیکھیں : المغنی ابن قدامۃ (341/9).

آپ کو چاہیے کہ والدین کے ساتھ نرم رویہ اختیار کریں اور انہیں شادی کی ضرورت پر قائل کرنے کی کوشش کریں، اور انہیں یہ سمجھائیں کہ اس کے مستقبل کے متعلق جو وہ سوچ رہے ہیں شادی اس میں رکاوٹ نہیں بنے گی، اور اس سلسلہ میں آپ اپنے عزیز و اقارب میں سے سمجھدار قسم کے افراد سے بھی معاونت لے سکتے ہیں کہ وہ والدین کو قائل کریں

سائل کا یہ واضح کرنا کہ وہ فتنہ وفساد اور بے حیائی والی جگہوں پر جانے کے لیے گھر سے نہیں نکلتا اور اپنی شہوت کو حرام کام سے پوری کرنے کی کوشش نہیں کرنا چاہتا یہ سب عمل قابل تعریف ہیں، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو اس پر ثابت قدم رکھے اور نیک وصالح لڑکی سے شادی کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس سے آپ اور آپ کی والدین کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، یقینا اللہ سبحانہ وتعالی سننے والا اور قبول کرنے والا ہے

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے

واللہ اعلم.